سوال

فوتگی پر لواحیقین کا اکھٹے ہونا

جواب

تعزیت کرنے کا مروجہ طریقہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا فوتگی کے بعد فوت شدہ شخص کے لواحقین کا ایک دن یا دو دن بیٹھنا تاکہ لوگ ان سے تعزیت کر سکیں، بدعت ہے ؟
الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! تعزیت کرنا تو جائز ہے، کیونکہ اس میں مصیبت پر صبر کے بارے میں تعاون ہے لیکن تعزیت کےلیے ہمارے ہاں مروجہ طریقے سے بیٹھنا اور اسے ایک عادت کا روپ دے دینا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے طرز عمل سے ثابت نہیں ہے۔ لوگوں نے تعزیت کو جو یہ شکل وصورت دے دی ہے اور اس کےلیے بے پناہ مال ودولت کو خرچ کرنا شروع کر دیا ہے حالانکہ ترکہ تو یتیموں کا مال ہے اور اسے خرچ کرنا ان کی مصلحتوں کے خلاف ہے اور پھر تعجب یہ ہے کہ جو لوگ ان محفلوں میں شریک نہ ہوں انہیں یہ اس طرح ملامت کرتے ہیں گویا انہوں نے کوئی شرعی فریضہ ترک کر دیا ہو۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ : "تعزیت کیلیئے بیٹھنے کے بارے میں امام شافعی اور مصنف [یعنی امام شیرازی] ودیگر [شافعی] فقہائے کرام نے واضح لفظوں میں کراہت کا حکم لگایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ : انہیں [یعنی : اہل میت کو] چاہیئے کہ اپنے کام کاج میں مصروف رہیں، جو انہیں مل جائے وہ ان کے ساتھ تعزیت کر لے، اس تعزیت کیلیئے بیٹھنے کے حکم میں مرد وخواتین کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے۔ "(المجموع شرح المہذب" (5/306) ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی